السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابوداؤدومسلم شریف میں ہے ''صلیت مع الجمعة فی المقصورة، ، مقصورہ سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قال القاری : ''المقصورة، موضع معین فی الجامع، ،وقال ابن عابدین : ''الظاہر أن المقصودفی زمانہم ، اسم لبیت فی داخل الجدار القبلی من المسجد ، کان یصلی فیہا الأمراء الجمعة ، ویمنعون الناس من دخولہا خوفا من العدو ، ، انتہی . قالو : وأول من عملہا معاویة بن ابی سفیان ، حین ضربة الخارجی .(محدث دہلی/1942ء)

''فتاویٰ عالمگیری میں شرائط وجوب جمعہ سے متعلق مرقومہ بعض عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی حکومت میں قید خانہ میں جولوگ مقید ہوں ،انہیں قید خانہ میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز اکیلے اکیلے پڑھنا چاہیے ، اوروہ بھی اس وقت جبکہ شہر کی جامع مسجد میں امام جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد۔ لیکن احادیث کی رو سے جمعہ کی فرضیت کے لیے حریت ، بلوغ ، ذکورة، عقل ، سلام ،اقامت اورجماعت کے علاوہ مزید کوئی اور شرط نہیں معلوم ہوتی ۔ اس لیے موجودہ جیلوں کی کسی ایک بارک میں دس بیس یا اس سے زیادہ مسلمان قیدی ہوں اوروہ بسہولت جماعت اورجمعہ کی نماز ادا کرسکتے ہوں ، تووہ جیل میں جمعہ اور عیدین کی نماز باجماعت ادا کرسکتے ہیں ۔ میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں معلوم ہوتا واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 411

محدث فتویٰ